چہرے مستقبل کی دکھ بھری سوچوں میں ڈوبے ہوئے تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ

گزرتا تھا گراں بھی لمحہ بھر جن سے جدا ہونا
تعجب ہے کہ ان سے دور اب عمریں بسر ہوں گی

اللھم اغفرلہ ورحمہ وعافہ واعف عنہ واکرم نزلہ و وسع مدخلہ واغسلہ بالما والثلیج والبرد ونقہ من الخطایا کمانقیت الثوب الابیض من الدنس وابدلہ داراخیر امن دارہ واھلاً خیر امن اھلہ وزوجا خیرا من زوجہ واد خلہ الجنتہ واعذہ من عذاب القبر و عذاب النار

"خدا ملتا ہے"

کیسے ممکن ہے حقائق بھی سرابوں میں ملیں
رحمتِ حق کے نشاں کیسے عذابوں میں ملیں

ساز و جداں سے سنو نغمۂ عرفان و یقیں
یہ وہ نغمہ نہیں جو تم کو ربابوں میں ملیں

تو خدا ہے، نہ ہیں معصوم رسولوں جیسا
پھر بتا کیسے یہ جلوے نہ حجابوں میں ملیں

دے کے غم ایسے ہوئے حشر تلک ہم سے جدا
اب ملے بھی تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں

وہ ہیں خود ایک چمن اور ادائیں خوشبو!
ایسی خوشبوئیں بھلا کیسے گلابوں میں ملیں

ان کا ارشاد ہے میں ٹوٹے دلوں میں ہوں مکیں
ہے مثل گنجِ گراں مایہ خرابوں میں ملیں

ضبط و فریاد کے مابین ہے صبر، غیرت
دل جلوں کے یہی آثار عتابوں میں ملیں

زندگی لاکھ مسلسل ہو، نہیں اسکو بقا
اسکی تمثیل و علامات حبابوں میں ملیں

راہِ لاہوت کے دیکھے وہ مسافر ہم نے
منزلِ حق کے نشاں جن کے رکابوں میں ملیں

صف نشیں ایسے، فرشتے بھی کریں جنکو سلام
ایسے انسان کہاں عالی جنابوں میں ملیں

نشۂ عشق محمد میں خدا ملتا ہے
یہ وہ نشے نہیں جو تم کو شرابوں میں ملیں

جسکو ایمان کی طلب ہے تو فقیروں سے ملو
یہ وہ نکتے نہیں جو تم کو کتابوں میں ملیں

غمِ دنیا میں غمِ دین بھی شامل کر لو
تاکہ دیدار و رضا تمکو ثوابوں میں ملیں

ایک قرآن ہے جہاں بھر کے مصائب کا علاج
سب سوالات کے حل اسکے جوابوں میں ملیں